۲۰

وقت کا گیت

شفق رضوی عماد پوری

شاعر نے اس نظم میں وقت کی اہمیت بتائی ہے اور اس بات کی بھی نشان دہی کی ہے کہ وقت کے کھونے سے کیا کیا نقصانات ہوتے ہیں۔

مُسافر نہیں میں ٹھہر جانے والا
اِدھر آنے والا ، اُدھر جانے والا
نہاں ہو کے مثلِ نظر جانے والا
نگاہوں سے پَل میں گزر جانے والا
وہ ہوں آنے والا کہ جو آ کے جائے
وہ ہوں جانے والا کہ جاکر نہ آئے

اگر آج آیا تو کل جانے والا
میں ہوں ہاتھ آ کر نکل جانے والا
کوئی آن میں ہوں بدل جانے والا
زمیں پر میں سایہ ہوں ڈھل جانے والا
نہ کھو مجھ کو نادان ، غفلت میں سوکر
جو سوتے ہیں ، پاتے نہیں مجھ کو کھوکر

وہ دولت ہوں ، مُفلس بنے جو لُٹائے
وہ نعمت ہوں ، جاکر نہ جو ہاتھ آئے
وہ قسمت ہوں ، خوش قسمتی سے جو پائے
جگہ اپنی ہر دل میں انساں بنائے
جو پیارا کہے مجھ کو ، پیارا وہی ہے
دو عالَم کی آنکھوں کا تارا وہی ہے

خبردار ، او بے خبر سونے والے
جو ہیں سونے والے ، وہ ہیں کھونے والے
متاعِ گراں مایہ کے کھونے والے
ہیں آخر پشیماں بہت ہونے والے
جو رہرو ہے ، رہزن سے ہشیار ہوجا
چلا قافلہ ، جلد بیدار ہوجا

✻✻✻✻✻✻✻✻✻✻✻

نہاں	چھپا ہوا	پشیماں ہونا	شرمندہ ہونا
مثلِ نظر	نظر کی طرح، پلک جھپکتے ہی	رہرو	راہ چلنے والا
ہاتھ آ کر نکل جانا	ہاتھ آ کر کھو جانا	رہزن	لٹیرا
دو عالم کی آنکھوں کا تارا	دنیا میں سب کو پسند آنے والا	بیدار ہونا	جاگنا، ہوشیار ہونا
متاعِ گراں مایہ	قیمتی دولت		

مشق

✻ نظم کی مدد سے خانہ پُری کیجیے۔

وہ .... ہوں ، مفلس بنے جو لٹائے
وہ .... ہوں ، جا کر نہ جو ہاتھ آئے
وہ .... ہوں ، خوش قسمتی سے جو پائے
جگہ اپنی ہر .... میں انساں بنائے

✻ ایک جملے میں جواب لکھیے۔

۱۔ نظم میں مسافر کسے کہا گیا ہے؟
۲۔ اس نظم میں وقت کو کس قسم کا سایہ کہا گیا ہے؟
۳۔ شاعر نے نادان کسے کہا ہے؟
۴۔ آخر میں کس کو پشیمانی ہوتی ہے؟

✻ درج ذیل اشعار کی تشریح کیجیے۔

۱۔ وہ ہوں آنے والا کہ جو آ کے جائے — وہ ہوں جانے والا کہ جا کر نہ آئے
۲۔ متاعِ گراں مایہ کے کھونے والے — ہیں آخر پشیماں بہت ہونے والے

3HRN2C

✻ غور کیجیے : آپ دن بھر روزانہ کون کون سے کام انجام دیتے ہیں؟ کیا ان میں ایسے بھی کام شامل ہیں جن کا کرنا غیر ضروری ہے؟